کرونا کی صورتحال: قرنطینہ ہوٹل کے متعلق معلومات

کالم | آخری تازہ کاری: 10.05.2021

درآمدی انفیکشن کو محدود کرنے کےلیے، حکومت نے 5 نومبر 2020 میں قرنطینہ ہوٹل کی ایک سکیم متعارف کروائی۔ بنیادی اصول تو یہ ہے کے ناروے آنے والےمسافر قرنطینہ کو قرنطینہ ہوٹل میں گزرانے کے پابند ہیں، لیکن کچھ گروہوں کو اس ذمہ داری سے استثنائ حاصل ہے۔

حکومت نے قرنطین ہوٹل اسکیم میں توسیع کا فیصلہ کیا ہے تاکہ 9 مئی بوقت 12 بجے سے ای ای اے / شینگن سے باہر کے ممالک سے آئے ہوئے تمام مسافروں کے لئے قرنطین ہوٹلوں کا آرڈر متعارف کرایا۔ یہ سفر کے مقصد سے قطع نظر لاگو ہوتا ہے۔ اس میں کچھ مستثنیات ہیں۔ مزید پڑھ.

سرخ سطح والے ممالک سے ناروے آنے والوں کو لازما' دس دن قرنطینہ میں گزارنے ہوں گے۔قرنطینا کی مدت کو مختصر کیا جا سکتا ہے اگر کوئی شخص پی سی آر ٹیسٹ کے ذریعے قرنطینہ کی مدت کے دوران منفی ٹیسٹ کے نتائج کو دستاویز کرتا ہے جو پہنچنے کے بعد ساتویں دن لیا گیا ہو۔ وہ افراد جو ملک داخلے کے قرنطینہ میں ہیں ، خواہ وہ قرنطینہ ہوٹلوں میں ہوں یا نجی گھروں میں ، صرف اسی صورت میں رہائش گاہ سے باہر آ سکتےہیں جب وہ دوسروں سے قریبی رابطے سے گریز کرسکیں۔آپ کام پر، اسکول یا بازارنہیںجا سکتے اور نہ ہی عوامی نقل و حمل کے ذرائع استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ اس کے بلکل قطع نظر ہے کے آپ ناروے میں رہائش پزیر ہیں کے نہیں۔

بنیادی اصول تو یہ ہے کے ناروے آنے والے مسافرقرنطینہ کو قرنطینہ ہوٹل میں گزرانے کے پابند ہیں، لیکن تبدیلیوں کے بعد کن گروہوں کو اس ذمہ داری سے استثنائ حاصل ہےاور انھیں کتنا عرصہ قرنطینہ ہوٹل میں گزارنا ہوگا۔ سب سے اہم تبدیلی یہ ہے کہ جو افراد ناورے میں مقیم ہیں یا ان کی مستقل رہائش ہے اور وہ بیرونِ ملک کے غیر ضروری سفر سے ناروے واپس آتے ہیں تو انھیں لازما' قرنطینہ کا پورا عرصہ قرنطینہ ہوٹل میں گزارنا ہوگا۔ اب یہ افراد آنے کے تین دن بعد لیے جانے والے ٹیسٹ کے منفی جواب آنے پر بھی قرنطینہ ہوٹل سے نہیں نکل سکتے ۔اس کے علاوہ سرحد پار کرنے والے افراد میں معاہدے کے مطابق بچوں اور والدین کے درمیان ملاقات اور غیر ملکی سفارکاروں کو قرنطینہ ہوٹل سے نیا استثنا ئ حاصل ہو گا۔

ان تبدیلیوں کے بعد قرنطینہ کی مدت ہوٹل میں گزارنے کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوتا:

- وہ افراد جو ناروے میں رہتے ہیں اور اس بات کا دستاویزی ثبوت پیش کر سکتے ہوں کہ وہ ضروری سفر پر تھے(مزید معلومات کے لیے

نیچے دیکھیے)۔ انہیں قرنطینہ ذاتی گھر یا ایسی ہی مناسب جگہ پر گزارنا ہوگاجہاں پر دوسروں سےقریبی رابطے سے گریز ممکن ہو، علیحدہ کمرے، اپنا غسل خانہ اور اپنے باورچی خانے یا کھانا ملنے کی سہولت موجود ہو۔ جو اسے دستاویزی طور پر ثابت نہیں کر سکتے کہ سفر ضروری تھا، انہیں قرنطینہ ہوٹل میں لازماُ قیام کرنا ہو گا ۔ یہ استثنا ان افراد پر لاگو نہیں ہوتا ہے جو داخلے سے پہلے 10 دن ای ای اے اور شینگن کے علاقے سے باہر مقیم رہے ہوں۔

- جو افراد ثابت کر سکتے ہیں کے وہ ناروے میں ذاتی رہائش یا کرایہ پر رہتے ہیں اور قرنطینہ کے لیے ان کے تصرف میں الگ سونے کا کمرہ، بیت الخلائ اور باورچی خانے کی سہولت موجود ہے اور سفر نہایت ضرورت کے تحت تھا۔ جو کرایہ پر رہتے ہیں ان کے پاس چھ ماہ کی مدت تک کا کرایہ نامہ ہونا چاہیے۔یہ استثنا ان افراد پر لاگو نہیں ہوتا ہے جو داخلے سے پہلے 10 دن ای ای اے اور شینگن کے علاقے سے باہر مقیم رہے ہوں۔
- ملازمین اور ٹھیکدار کے لئے آجر یا مئوکل مناسب رہائشی جگہ فراہم کریں جو لیبر انسپیکشن اتھارٹی(Arbeidstilsynet) کی طرف سے ملک میں داخلے سے پہلے منظور کرائی گئی ہو۔ اندراج کے وقت منظوری کے لیے دستاویزات پیش کرنا ضروری ہے۔ مزید معلومات کے لیے دیکھیں: داخلےکے قرنطینہ میں ملازمین کے لئے رہائش کی منظوری arbeidstilsynet.no یہ استثنا ان افراد پر لاگو نہیں ہوتا ہے جو داخلے سے پہلے 10 دن ای ای اے اور شینگن کے علاقے سے باہر مقیم رہے ہوں۔
- وہ مسافر جو مضبوط فلاحی تحفظات کی دستاویز پیش کر سکتے ہیں اور ان کے پاس ذاتی استعمال کی مناسب جگہ ہونا چاہیے جہاں ودوسروں سےقریبی رابطے سےبچنا ممکن ہو اور جس میں نجی سونے کا کمرہ ، بیت الخلائ، اور باورچی خانہ یا کھانے کی سہولت موجود ہونی چاہیے۔ داخلے کے وقت ان کےپاس رہائش کے نگراں کی طرف سے ایک تصدیق نامہ موجود ہونا چایئےکہ رہائشی جگہ ان ضروریات کو پورا کرتی ہے۔
- والدین اور کمسِن بچےجو متفقہ ملاقات یا مستقل ملاقاتوں کے سلسلے میں سرحد پار کرتے ہیں۔
- پناہ گزین اور مہاجرین کے لئے ان کے مطابق اسکیمس
- لمبی مسافت کے ڈرائیوروں اور اتحادی فوجی یونٹوں اور نارویجن بندرگاہوں پربجروں میں کام کرنے والوں کے لیے خصوصی انتظامات۔
- غیر ملکی سفارتکار ، ضمنی تسلیم شدہ سفارتکار اور سفارتی قاصد، جیسےتارکینِ وطن کے قوانین کی دفعہ 4-1 یا دفعہ 5-1 میں درج ہے۔

علاوہ ازیں وہ افرا د جو 13 مارچ 2021 سے پہلے ناروے سے باہر چلے گئے تھے ملک واپس آنے پر قرنطینہ اپنے گھر پر گزار سکتے ہیں اگر وہ یہ ثابت کردیں کے سفر کی نوعیت مکمل فلاحی تحفظات کے زمرے میں آتی ہے جیسا کے اس کا ذکر پیراگراف 5 کی دوسری کڑی حرف e میں ہے۔ ان سخت فلاحی تحفظات کو کیسے سمجھنا ہے مندرجہ ذیل مفصل درج ہے۔ قرنطینہ کی مدت ، بغیر کسی تنہائی کی قید کے تقاضوں کے ، اگر وہ ایک ساتھ ناروے کا سفر کریں اور اپنے ملک میں اکٹھے رہے ہوں۔

ناروے پہنچنے سے پہلے آخری 10 دن کے دوران جو افراد EEA اور شینگن کے علاقے سے باہر قیام پذیر رہےہیں ، ان کو قرنطینہ ہوٹلوں میں قیام کی ذمہ داری سے استثنائ نہیں ہے ،جب تک کہ وہ یہ دستاویز نہیں کرسکتے ہیں کہ وہ کوونڈ 19 ضوابط کے سیکشن6d ، پہلے پیراگراف کے مطابق ، ای ، ایف ، ایچ کے حرف کے مطابق مستثنیٰ ہیں۔ اس میں وہ افراد شامل ہیں جو سخت فلاحی خیالات کے سبب مستثنیٰ ہیں ، پناہ گزین اور ہجرت کرنے والے مہاجرین، غیر ملکی سفارتی عملہ اور متفقہ ملاقاتوں کے سلسلے میں سرحد عبور کرنے والے افراد۔ اس کے علاوہ ، ناروے کے سفارتی اسٹیشنوں میں تعینات غیر ملکی عہدے داروں کے لئے بھی اس اصول سے مستثنیات ہیں۔ نیز ان کے شریک حیات، ساتھ رہنے والے محبوب یا بچے، اور دفاعی اہلکار جو مسلح افواج کی جانب سے اسائنمنٹ پر بھیجے گئے تھے۔

مسافر دستاویزات اس بات کی تصدیق کے لئے استعمال کریں گے کہ وہ قرنطینہ ہوٹلوں میں ٹھہرنے کی ذمہ داری سے مستثنیات میں سے ایک مستثنیٰ ہیں جو ناروے ، سویڈش ، ڈینش یا انگریزی میں ہونی چاہئیں۔یہ توقع نہیں کی جاسکتی ہے کہ بارڈر کنٹرول میں دوسری زبانوں میں جمع کی جانے والی دستاویزات پر غور کیا جائے گا۔

مختلف اصطلاحات سے کیا مراد ہے اس بارے میں مزید معلومات:

رہائش پزیر

"ناروے میں رہائشی" سے مراد وہ افراد ہیں جن کا اندراج ادارہ برائے شماریات میں ناروے کے رہائشی کے طور ہو۔

دستاویزات: ناروے میں رہائشی ہونا، مثال کے طور پر ٹیکس انتظامیہ کے پاس درج رہائشی معلومات کا حوالہ دے کر ثبوت پیش کیا جا سکتا ہے۔

طلبائ: بیرون ملک رہنے والے طلبائ جو پڑھائی کےلیے جانے سے پہلے ناروے میں مقیم تھے، اکثر پڑھائی کے دوران بھی مردم شماری میں ان کا اندراج رہتا ہے۔ کوویڈ۔19 کے ضوابط کے مطابق انہیں ناروے کا "رہائشی" ہی مانا جاتا ہے۔ دوسرے نورڈک ممالک کے طلبائ کو بھی قرنطینہ کے اصولوں کے مطابق ناروے کا رہائشی سمجھا جاےگا، بےشک وہ پڑھائی کے ملک میں نورڈک ممالک میں اندراج کے خصوصی اصولوں کے تحت مقیم درج ہیں۔

سفارتی خدمات پر مامور افراد اور ان کے اہل خانہ کو بیرون ملک قیام سے قطع نظر ناروے کا رہائشی ہی سمجھا جاتا ہے۔ یہی بات فوجی جوانوں پر بھی لاگو ہتی ہے جنہیں بیرون ملک خدمات انجام دینے کا حکم دیا گیا ہے۔

میاں بیوی، ساتھ رہنے والے محبوب اور بچے

اس سے پہلے ان افرادکو قرنطینہ ہوٹل سے استثنائ حاصل تھا، جو ناروے میں داخلے کے وقت دستاویزی ثبوت فراہم کر سکیں کہ وہ ناروے کے رہائشی کے ساتھ شادی شدہ یا ان کے مشترکہ بچے ہوں تو ایسی صورت میں قرنطینہ شریک حیات کی رہائشگاہ یا دوسرے سرپرست کے گھر گزار سکتے ہیں۔ یہ رعایت اب ختم کر دی گئی ہے ۔ اس گروپ بندی کے

افراد اب قرنطینہ ہوٹل سے صرف اس صورت میں استثنائ حاصل کر سکتے ہیں اگر دستاویزی طور پر یہ ثابت کیا جا سکے کہ ان پر دیگرمستثنیات سے کسی ایک کا اطلاق ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر شدید فلاح و بہبود کی بنیاد پر ناروے میں اپنے شریکِ حیات کو ملنے آنا، اور شریک حیات کے پاس مناب رہائش کا انتظام ہو جہاں دوسروں سے قریبی رابطے سے گریز ممکن ہو، نیز علیحدہ کمرہ، غسل خانہ اور الگ باورچی خانہ یا کھانے کی سہولت موجود ہو۔ ایسی فلاح و بہبود کا مطلب میاں/بیوی کی شدید علالت ہو سکتا ہے۔ سخت فلاحی تحفظات کے بارے میں مزید تفصیل نیچے ملاخطہ کریں۔

کم سِن بچے اور والدین جو متفقہ یا مستقل ملاقاتوں کے سلسلے میں سرحد پار کرتے ہیں، یا قوانین برائے اطفال اور قوانین برائے تحفظِ اطفال کے تحت مشترکہ رہائش رکھتے ہیں، انھیں اس کے باوجود قرنطینہ ہوٹل میں قیام سے استثنائ حاصل ہے۔ قرنطینہ کو مناسب جگہ گزارنا ہوگا لیکن الگ کمرے، غسل خانے اور باورچی خانے کا تقاضہ نہیں کیا جاتا۔ ایسے مسافر کو کام اور اسکول کے اوقات کارمیں استثنائ حاصل ہے، لیکن فارغ وقت میں نہیں۔اس کے باوجود ملاقات فارغ وقت میں کی جا سکتی ہے۔

دستاویزات: کہ مذکورہ شخص والدین اور بچے کے مابین رابطے کےلیے سرحد پار کر رہاہے۔اس کا ثبوت مشترکہ رہائش کا معاہدہ یا ملاقاتی معاہدہ پیش کر کے کیا جا سکتا ہے۔

مستقل رہائش

"مستقل رہائش" سے مراد وہ افراد ہیں جو ناروے میں مستقل رہائش رکھتے ہوں، علاوہ ازیں وہ لوگ جو ذاتی گھر کے مالک یا کرایہ کا مکان رکھتےہیں۔ فرض کریں کی وہ ناروے میں مستقل رہائش کے مالک یا گھر کرایہ پر لیتے ہیں، تو اس میں وہ افراد بھی شامل ہوتے ہیں جو ملک میں تو منتقل ہوچکے ہوں، لیکن ابھی تک آبادی اندراج میں اس کی اطلاع داخل دفتر نہ کی ہو۔مکان میں قرنطینہ گزارنے والوں کے لیے الگ رہائشی حصہ ہونا چاہیے جس میں سونے کا کمرہ، بیت الخلائ اور باورچی خانہ کی سہولت موجود ہو۔ اس استثنائ کے بعد زیادہ افراد کو گھر بانٹنے کی اجازت نہیں ہے، حالانکہ اصولی طور پر متعدد افراد نے مل کر مکان کرایہ پر لیا ہوتا ہے۔ بہرحال میاں بیوی، محبوب اور ان کے بچےایک گھر میں قرنطینہ کی مدت گزار سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ اپنے ملک میں ساتھ رہے ہوں اور پیراگرف 5 کی تیسری کڑی کے تحت ناروے کا سفر اکھٹے کیا ہو۔

کرایہ کے مکان کو "مستقل رہائش" سمجھا جائے اس کے لیے ضروری ہے کہ کرایہ نامہ کی مدت کم از کم چھ ماہ ہو۔ تفریحی املاک کو دفعات کے مطابق '' مستقل رہائش '' نہیں سمجھا جائے گا کیوں کے یہ عام طور پر کسی کا مستقل گھر نہیں ہوتا۔

دستاویزات:ملکیت یا کرایہ نامہ ملک میں داخلے کے وقت دستاویزی طور پر پیش کرنا ہو گا۔ مثال کے طور پر، ٹیکس سے متعلق معلومات، ادا کی گئی فیسوں کی معلومات وغیرہ سے ثابت کی جا سکتی ہے۔ یا اراضی کے اندراج سے حاصل کردہ معلومات جو کسی شخص کا مالک ہونا ظاہر کرتی ہیں۔ آخری دستاویز کو Altinn.no پر لاگ ان کر کے اراضی اندراج (kartverket) کی صفحات سے ڈائون لوڈ کیا جا سکتا

ہے۔ مزید معلومات ملاحظہ کریں: https://seeiendom.kartverket.no/ اراضی اندراج۔ جائیداد دیکھیے۔ کرایہ نامہ جس کی مدت کم از کم چھ ماہ ہو کرایہ کے گھر کی تصدیق کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔

ناروے میں مقیم افراد یا مستقل رہائش رکھنے والوں کے لیےضروری سفر

جو افراد ناروے میں مستقل مقیم ہیں یا جن کی مستقل رہائش ہے اگر ان کا کیا گیا سفر ضرورت کے تحت ہو ،تو صرف وہ لوگ قرنطینہ ہوٹل میں قرنطینہ گزارنے کی ذمہ داری سے مستثنیٰ ہیں اور وہ داخلے سے 10 دن پہلے ای ای اے اور شینگن کے علاقے سے باہر نہیں رہے۔«ضروری سفر » کا مطلب ہے کام کے سلسلے میں، بیرونِ ملک تعلیم کے سلسلے میں اور دوسری نوعیت کے سفر جو سخت فلاحی بنیادوں کے زمرے میں آتے ہیں۔ اگر مسافر کے لیے تصدیق کرنا ممکن نہیں آیا سفر ضرورت کے تحت تھا یا نہیں تو اس صورت میں اسے قرنطینہ ہوٹل قرنطینہ کی پوری مدت قیام کرنا ہو گا، یا آنے کے سات دن کےبعد لیے جانے والے پی سی آر ٹیسٹ کا منفی جواب نہیں آجاتا۔

دستاویزات جس کا سفر ضروری ہے ناروے ، سویڈش ، ڈینش یا انگریزی میں ہونا ضروری ہے اور اس کے ساتھ دستاویزات کے ساتھ ہونا ضروری ہے جس میں یہ ظاہر ہوتا ہو کہ آپ رہائشی ہینے یا ناروے میں مستقل رہائش ہے۔

سفر کی مثالیں جنہیں ضروری سمجھا جاتا ہے:

- کاروباری دورے (دستاویزات: آجر / مؤکل سے تصدیق)
- اعلیٰ سطح کے کھلاڑی جو اپنے کھیل کے سلسلے میں سفر کر رہےہوں(دستاویزات: قومی ٹیم ، کلب یا اس سے ملنے والی تصدیق)
- وہ افراد جو ناروے میں مستقل رہائش پزیر ہیں مگر عارضی کام کے سلسلے میں بیرون ملک آتے جاتے ہیں ان کا سفر ضروری سمجھا جائے گا۔ ان کے اہل خانہ کےلیے بھی یہی لاگو ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اس میں بیرون ملک تعینات عہدداران اور دفاعی اہلکار شامل ہوں گے جنہیں بین الاقوامی کاروائیوں میں خدمات انجام دینے کا حکم دیا گیا ہے اور ایسے افراد جو کسی نجی کمپنی ، یا کسی امدادی تنظیم کے لئے عارضی طور پر بیرون ملک کام کرتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ملازمت اس نوعیت کی ہے کہ آج بھی ناروے میں رہائشی سمجھا جاتا ہے۔ ناروے آنےاور جانے کا سفر ان کے ساتھ آنے والےکنبہ کے افراد (شریک حیات ، ساتھ رہنے والے محبوب ، بچے وغیرکے لئے بھی ضروری سمجھا جاتا ہے جو ان کے ساتھ بیرون ملک منتقل ہوتے ہیں) ۔ یہ تقاضہ کہ افراد کا ناروے میں رہائش پزیر ہونا لازمی ہے اس کا اطلاق اہلِ خانہ پر بھی ہوتا ہے،لیکن اس شق کے مطابق اہلِ خانہ کا مرکزی فرد کے ساتھ سفر کرنا شرط نہیں ہے۔ (دستاویزات: آجر کی طرف سے تصدیق ، مطالعہ کی غیر ملکی جگہ سے طلباء کی شناخت یا سفارتی / خدمت کے پاسپورٹ۔ گھریلواہل خانہ کے افراد کے لیے، طالب علم یا ملازم کے ساتھ تعلقات کی دستاویزات پیش کرنا بھی لازمی ہے۔)
- ناروے آنے اور جانے کا سفر ان لوگوں کے لیے جو ناروے میں مقیم ہیں، لیکن بیرون ملک تعلیم حاصل کر رہے ہوں اور ان کے اہل

خانہ۔ اس تناظر میں ، گھریلو افراد کو اسی طرح سمجھا جائے گا جیسا کہ مذکورہ بالا نکات میں بیان ہوا ہے(دستاویزات: غیر ملکی یونیورسٹی سے طلبہ کا سرٹیفکیٹ)

- اپنے بچے کی پیدائش کے سلسلے میں کیا جانے والا سفر (دستاویزات: ڈاکٹری سرٹیفکیٹ)
- اپنےقریبی رشتہ داروں کی شدید علالت یا قریب المرگی کی صورت میں کیا جانے والا سفر(دستاویزات: ڈاکٹری سرٹیفکیٹ)
- قریبی رشتہ داروں کی نماز جنازہ یا تدفین میں شرکت کے لئے سفر کرنا(دستاویزات: جنازوں میں شرکت کا دعوت نامہ یا فوتگی کا اشتہار یا اسی طرح کی دعوت)
- ضروری طبی علاج حاصل کرنے کے لئے سفر (دستاویزات: ڈاکٹر کا سرٹیفکیٹ)

ان افراد کے لئے جو 15 دن کی مدت کے دوران ایک سے زیادہ بار سویڈن یا فنلینڈ کے علاقوں سے جہاں قرنطینہ کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے سے ناروے پہنچتے ہیں ، جو کام کی جگہ اور رہائش کے درمیان سفر کرتے ہیں، انھیں ضروری سفر کی دستاویز پیش کرنےکی ضرورت نہیں ہے ۔ یہ اپنے گھر میں یا رہائش کے کسی اور مناسب مقام پر قرنطینہ انجام دے سکتے ہیں۔ اگر وہ شخص ناروے میں مکان کا مالک ہے یا کرایہ دار ہے ،لیکن ناروے میں رجسٹرڈ نہیں ہے ، اس کی ضرورت ہے کہ قرنطینہ ایک الگ یونٹ میں بیڈ روم ، باتھ روم اور باورچی خانے کے ساتھ کرایا جاسکے۔

ملازمین جو ناروے کے رہائشی نہیں ہیں

جو افراد کام یا ٹھیکے کے مقصد کے لیے ناروے سفر کرتے ہیں لیکن ناروے کے مستقل رہائشی نہیں، انھیں قرنطینہ ہوٹل سے اس صورت میں استثنائ حاصل ہے کہ اگر آجر نے ان کے ملک داخلے سے پہلے لیبر انسپیکشن اتھارٹی سے قرنطینہ کے سہولیات دینے کی جگہ منظور کروا رکھی ہو۔ ملک میں داخلے پر، آجر یا ٹھیکہ دینے والوں کو رہائشی منظوری کے دستاویز پیش کرنےہوں گے۔

منظوری اسکیم کے بارے میں مزید معلومات کے لیے : [ناروہجن لیبر انسپیکشن اتھارٹی کی ویب سائٹ دیکھیں]۔

ناروہجن لیبر انسپکشن اتھارٹی کی جانب سے منظور شدہ رہائش گاہ ملازم یا ٹھیکیدار کو فارغ وقت میں دوسروں کے ساتھ قریبی رابطے سے بچنے کے قابل بنائے گی ۔ اس رہائشگاہ میں کمرے میں ٹیلی وژن، انٹرنیٹ، علیحدہ بیت الخلائ اور باورچی خانہ یا کھانے کی سہولت موجود ہونی چاییے۔ اس کا مطلب یہ ہے کی ملازم یا ٹھیکےدار کے پاس ذاتی استعمال کا کمرہ، بیت الخلائ اور کھانا پکانے کے لیےالگ باورچی خانہ ہونا چاہیے۔ اگر رہائشی جگہ پر کھانا پیش کرنے کی سہولت ہو تو علیحدہ باورچی خانے کی ضرورت کا اطلاق نہیں ہوتا۔

ملازم یا ٹھیکےدار جو طویل مدتی کام کرنے یا ٹھیکے کا معاہدہ کرنے کی شرائط کےسلسلے میں آتےہیں ان کا جائزہ قرنطینہ ہوٹلوں سے استثنیٰ کے مطابق لیا جاسکتا ہے جو کوویڈ-19 ضوابط کے سیکشن 5 سیکنڈ پیراگراف (سی) کے مطابق ناروے میں مستقل رہائش رکھنے والوں پر

لاگو ہوتے ہیں۔ ۔ ملازم یا ٹھیکےدار کے پاس اپنا ذاتی مکان یا کم از کم چھ ماہ کی مدت کا کرایہ نامہ ہونا چاہیے۔ مکان میں الگ رہائشی حصہ ہونا لازمی ہے۔ کمرہ، بیت الخلائ اور باورچی خانہ کے ساتھ۔ مزید برآں، سفر ضروری ہونا چاہئے۔ اس تناظر میں عام طور پر اپنے آبائی ملک میں خاندان سے ملنے کے لئے سفر ضروری نہیں سمجھا جاتا ہے ۔ مزید معلومات کے لیے اوپر درج نکتے کو پڑھیے۔

خاص گروپوں کے لیے محدود استشنائ جنہوں نے ضروری سفر نہیں کیا

جو افراد نہایت اہم فلاحی ضروریات موجود ہونے کے ثبوت دے سکتے ہوں، اور جنکے پاس رہنے کو مناسب قیامگاہ ہو، جہاں الگ کمرا، الگ بیت الخلائ ، اور الگ باورچی خانہ یا کھانا منگوانے کے انتظام ہو، اور جہاں دوسرے افراد سے قریبی رابطے سے بچنا ممکن ہو، انہیں قرنطینہ ہوٹل میں رہنے سے استثنا حاصل ہے۔ بشرطیکہ وہ رہائش گاہ فراہم کرنے والے شخص سے تصدیق نامہ پیش کر سکیں کہ رہائشگاہ لازمی تقاضے پورے کرتی ہے۔ یہ تمام گروپوں کے افراد پر لاگو ہوتا ، اور ان پر بھی جو نہ تو ناروے کے مستقل مقیم ہیں اور نہ انکی مستقل رہائش ہ ہیں اور ان لوگوں کے لئے جو داخلے سے پہلے پچھلے 10 دنوں سے ای ای اے اور شینگن کے علاقے سے باہر رہے ہیں۔

تاہم ایک محدود استثنائی اصول ہے اور اس کا اطلاق کچھ خاص حالات میں ہوتا ہے۔ ایسے حالات کی مثالیں جہاں استثنیٰ لاگو ہوسکتا ہے:

- وہ لوگ جن پر ناروے میں رہنے والے لوگوں کی خصوصی نگہداشت کی ذمے داری عائد ہے۔
- شدید علیل یا قریب المرگ قریبی رشتےدار جو ناروے میں رہتے ہیں
- جو اپنے بچے کو جنم دینے والے ہیں ۔
- قریبی عزیزوں کے جنازے یا تدفین میں شرکت۔
- وہ لوگ جنہیں کوئی بیماری یا طبی عارضہ ہے اور قرنطینہ ہوٹل خصوصی علاج یا سہولیات مہیا نہیں کر سکتا۔

وہ افراد جو والدین اور بچوں کے مابین متفقہ ملاقات کے سلسلے میں سرحد پار کرتے ہیں وہ بھی پہلے اس اصول کے تحت حصہ تھے، لیکن اب ان کو قرنطینہ ہوٹل سے الگ استثنائ حاصل ہے۔ اوپر دی گئی وضاحت دیکھیں۔

قوی فلاحی وجوہات ثابت کرنے کے لیے، مثال کے طور پر ڈاکٹری سرٹیفیکیٹ یا اسی قسم کی کوئی دوسری دستاویز ۔ یا ان مواقع میں جب اس طرح کے دستاویزات پیش کرنا ممکن نہ ہو، تو ذاتی تحریری اعلامیہ پیش کر کے دستاویزات کے تقاضے پورے کیے جا سکتے ہیں۔

علاوہ ازیں داخلےکے وقت ممکنہ طور پر یہ تصدیق کرنا ضروری ہے، کہ رہائشگاہ میں الگ کمرہ، الگ غسل خانہ، الگ باورچی خانہ یا کھانا پہنچانے کی سہولت اور دوسروں سے نزدیکی رابطے سے گریز ممکن ہے۔یہ تصدیق نامہ رہائش مہیا کرنے والے کی جانب سے دیا جائے گا۔ وہ مسافر جو عام ہوٹل میں (قرنطینہ ہوٹل نہیں) قرنطینہ کی مدت میں قیام کریں گے ، تو اس ہوٹل کو ایسا تصدیق نامہ جاری کرنا ہوگا۔

یہ تصدیق نامہ کافی سمجھا جائے گا کہ اس شخص کے پاس رہائش کی مناسب جگہ موجود ہے۔

خاص طور پر وہ افراد جو ای ای اے اور شینگن کے علاقے سے باہر رہے ہیں

وہ افراد جو ناروے پہنچنے سے پہلے گزشتہ 10 دنوں کے دوران ای ای اے اور شینگن کے علاقے سے باہر رہے ہیں وہ صرف قرنطینہ ہوٹلوں میں رہنے کی ذمہ داری سے مستثنیٰ ہیں اگر وہ یہ دستاویز پیش کر سکیں کہ وہ کوویڈ-19 ضوابط کے سیکشن 5 دوسرا پیراگراف (ای)، ایف، ایچ یا سیکشن 6 ڈی، پہلے پیراگراف میں استثناء کے تحت آتے ہیں۔ اس میں وہ افراد شامل ہیں جو مضبوط فلاحی بنیادوں ، پناہ کے متلاشیوں اور عبوری پناہ گزینوں، غیر ملکی سفارت کاروں اور بچوں کے ساتھ ملاقات کے سلسلے میں سرحد پار کرتے ہیں ۔ اس کے علاوہ ناروے کے فارن سروس مشنز اور ان کے شریک حیات، محبوب اور بچوں اور مسلح افواج کی جانب سے بھیجے گئے دفاعی اہلکاروں کو بھی استثنیٰ دیا گیا ہے۔ قرنطینہ ہوٹل میں کی شرط میں دیگر استثنیٰ اس گروپ پر لاگو نہیں ہوتے۔

ناروے کے لئے ایک ساتھ سفر کرنے والے خاندان

میاں بیوی، ساتھ رہنے والے محبوب، یا انکے مشترکہ بچے اگر ناروے اکٹھے سفر کرتے ہیں اور اپنے ملک میں ساتھ رہتے ہیں تو قرنطینہ کی مدت کے دوران اکٹھے رہ سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں الگ کمرے کی ضرورت نہیں ۔ وہ ایک ہی بیت الخلاء اور باورچی خانہ زیر استعمال لا سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا بیان کردہ خاندانی رشتہ داری نہ رکھنے کی صورت میں، اکٹھا سفر کرنے کی صورت میں الگ بیت الخلاء، باورچی خانہ یا کھانا منگوانے کےسہولت سے استثنا نہیں پا سکتے۔

دستاویزات: خاندانی رشتےداری ظاہر کرنے کے لیے نکاح نامہ یا پیدائش کا سرٹیفیکیٹ دیا جا سکتا ہے، اس کے ساتھ وطن سے لایاہوا کرایہ کا معاہدہ یا ٹیکس سے متعلق معلومات، ادا کی گئی فیسوں کی معلومات، یا اراضی کے اندراج سے حاصل کردہ معلومات جویہ ظاہر کرتی ہو کہ شریکِ حیات یا بحیثیت والدین آبائی ملک میں ایک ساتھ گھر کے مالک ہیں۔

نابالغ بچے

نابالغ بچے جو اکیلے سفر کر رہے اور ان استثناؤں کے تحت نہیں آتے، قرنطینہ ہوٹل میں انکے ساتھ نگہداشت کرنے والے افراد کا ساتھ ممکن ہو گا۔ غالبا یہ فقط غیر معمولی صورت حال میں ہی لاگو ہو گا۔ اکثر صورتوں میں اکیلے سفر کرنے والے بچے، کسی نہ کسی استثنا کے تحت ہی آتے ہیں

سوالبارڈ اور جان مائن (Svalbard og Jan Mayen)

قرنطینہ ہوٹلوں کے قواعد کا اطلاق سولبرڈ اور جان مائن کے مسافروں پر بھی ہوتا ہے۔ سفری قرنطینہ میں شامل افراد قرنطینہ مدت کے اختتام تک سوالبارڈ یا جان مائن کا سفر نہیں کرسکتے ہیں ۔
سوالبرڈ کے رہائشی جو کسی بھی استثنیٰ کے دائرے نہیں آتے، قرنطینہ ہوٹل میں رہنے کے پابند ہیں۔ جن افراد نے ملازمت کے سلسلے میں یا کانٹریکٹ پر کام انجام دینے کے لیے سوالبرڈ جانا ہو، وہ ناروے میں آجر یا کانٹریکٹ پر کام دینے والے کی دی گئی رہائشگاہ میں قرنطینہ مکمل کر سکیں گے، بشرطیکہ رہائشگاہ نارویجن لیبر اتھارٹی سے منظور شدہ ہو۔

سرحد پر قرنطینہ ہوٹل کے بارے میں معلومات

بری اور بحری راستوں سے آنے والے مسافروں کو، پولیس آمد کے وقت قرنطینہ ہوٹلوں کے بارے میں آگاہ کرنے کی ذمہ دار ہے ۔ پولیس قرنطینہ ہوٹل میں رہنے والے نئے مسافروں کے بارے میں بلدیہ کے متعلقہ شخص کو مطلع کرے گی۔

ہوائی جہاز سے آنے والے مسافروں کو سرحدی کنٹرول کے بعد بلدیہ موصول کرنے کی ذمہ داری رکھتی ہے۔

سرحدی کنٹرول پر، پولیس مسافر کو یہ آگاہ کرے گی کہ وہ بلدیہ نمائندے سے کیسے رابطہ کر سکتے ہیں۔

سفری قرنطینہ میں موجود افراد ریاست میں آمد پر پہلے مقام پر قرنطینہ ہوٹل میں قرنطینہ کا عرصہ گزاریں گے۔ اگر آمد کے موقع پر قرنطینی ہوٹلوں میں گنجائش نہ ہو تو سرحدی کنٹرول پر موجود پولیس، بلدیہ کے نمائندے کو رابطے کی تفصیلات فراہم کرے گی، جو گنجائش رکھنے والے قرنطینہ ہوٹل کے بارے میں آگاہی دے گا۔

قرنطینی ہوٹلوں والی بلدیات یہ یقینی بنائیں کہ ہوٹلوں کو اپنے ہاں موجود افراد کا علم ہو جو سفری قرنطینہ میں ہیں۔ یہ آمد پر ہوٹل کے نظام میں انکے اندراج کی صورت میں ہوتا ہے۔ بلدیات ، ہوٹل کے اندراج میں افراد کی فہرست کی بنیاد پر، اس بات کی تصدیق کرنے کے قابل ہوتی ہیں کہ وہ افراد ہوٹل میں ہی رہ رہے ہیں اور ہدایات پر عمل کر رہے ہیں. قرنطینہ کی پابندی کی خلاف ورزی کی صورت میں پولیس سے رابطہ کیا جائے گا، جو تعزیراتی کاروائی کے بارے میں غور کر سکتی ہے۔

قرنطینہ ہوٹل میں قرنطینہ کی مدت گزارنا

قرنطینہ ہوٹل اسکیم ایک ایسی اسکیم ہے جو اس بات کا تعین کرتی ہے کہ قرنطینہ کہاں گزارا جاتا ہے ، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہوٹل میں سب سے الگ تھلگ ہو کر رہنا پڑے:

- قرنطینہ ہوٹل میں رہنے والے افراد تب ہوٹل سے باہر نکل سکتے ہیں جب وہ اپنے ساتھ رہنے والوں کے علاوہ دوسرے افراد سے قریبی رابطہ رکھنے سے گریز کریں۔
- تاہم قرنطینہ میں موجود افراد کسی کام کے مقام پر نہیں جا سکتے جہاں دوسرے افراد بھی موجود ہوں، اور نہ ہی کسی سکول یا بارنے

ہاگے۔ انہیں عوامی سواری بھی زیر استعمال لانے کی اجازت نہیں ہے۔ سوائے اس کے جب وہ آمد کے مقام سے قرنطینہ ہوٹل تک سفر کر رہے ہوں۔ وہ افراد جومنفی ٹیسٹ کے نتائج جمع کرانے کے بعد، قرنطینہ ہوٹلوں کے علاوہ کسی اور جگہ باقی قرنطینہ کی مدت کا مکمل کرنے کا حق رکھتے ہیں، وہ عوامی سواری کا استعمال اپنے آپ کو قرنطینہ کے مقامات کے درمیان منتقلی کے لیے کر سکتے ہیں۔ جو لوگ قرنطینہ کے عرصے میں ناروے سے جانے کا انتخاب کریں، وہ ملک چھوڑتے وقت عوامی سواری کا استعمال کر سکتے ہیں۔ تب بارہ سال سے زائد عمر کے افراد کو منہ پر ماسک پہننا ہو گا۔ ناروے پہنچنے سے قبل گزشتہ 10 دنوں کے دوران ای ای اے اور شینگن کے علاقے سے باہر رہنے والے افراد قرنطینہ ہوٹل پہنچنے کی جگہ سے پبلک ٹرانسپورٹ نہیں لے سکتے۔ اگر ان کے پاس نجی ٹرانسپورٹ نہیں ہے تو بلدیہ قرنطینہ ہوٹل تک ٹرانسپورٹ فراہم کرے گی۔

قرنطینہ ہوٹل میں ادائیگی برائےصارفین

قرنطینہ ہوٹلوں میں ملازمین اور ٹھیکیدار کے قیام کے لئے ادائیگی فی دن 500 کراؤن ہے. نجی افراد جو قرنطینہ مدت کے دوران قرنطینہ ہوٹلوں میں رہتے ہیں وہ یومیہ پانچ سو کراؤن کی ادائیگی کریں گے۔ سرپرستوں کے ساتھ کمرے میں رہنے والے 10 سال سے کم عمر کے بچوں کی ادائیگی نہیں ہو گی. 10 سے 18 سال کی عمر کے بچوں کے لئے، ادائیگی یومیہ 250 کراؤن ہے.

یہ ہوٹل ہیں جو قرنطیہ ہوٹل اسکیم میں شامل ہر فرد سے ادائیگی وصول کرتے ہیں۔ ادائیگی کے تصفیہ کا وقت مختلف ہو سکتا ہے، آمد پر ادائیگی، آمد پر رقم ریزو کروانا، یا ہوٹل چھوڑتے وقت ادائیگی کی جا سکتی ہے۔

سیکشن 5 تیسرے پیراگراف کے مطابق قرنطینہ مدت کے دوران قرنطینہ ہوٹلوں میں رہنے والے افراد اس وقت تک صارف فیس ادا نہیں کریں گے جب تک کہ وہ یہ دستاویز پیش کرسکیں کہ سفر 29 اپریل 2021 سے پہلے شروع ہو چکا تھا اور قرنطینہ ہوٹل میں قیام 20 مئی 2021 سے پہلے شروع ہوا تھا۔

قرنطینہ ہوٹل میں ٹیسٹ کروانے کی سہولت

داخلے کے قرنطینہ میں شامل افراد کو آمد کے سات دن بعد پی سی آر ٹیسٹ کے ساتھ خود کو جانچنا ہوگا۔ بلدیہ قرنطینہ ہوٹلوں میں رہنے والے افراد کو اس طرح کا ٹیسٹ مہیا کرے گی۔ ۔ قرنطینہ مدت کو مختصر کیا جا سکتا ہے اگر شخص آنے کے سات دن بعد پی سی آر ٹیسٹ کے ذریعے قرنطینہ مدت کے دوران منفی ٹیسٹ کا دستاویزی نتیجہ پیش کرے۔

متعدی قرنطینہ گزارنے اور الگ تھلگ رہنے کے لیے موزوں جگہ

سفری قرنطینہ، متعدی قرنطینہ اور آئسولیشن کے لیے رہائش کا تقاضہ ایک جیسا ہونا چاہیے۔ دوسروں سے سماجی فاصلہ رکھنا ممکن ہونا چاہیے،اور الگ کمرے، الگ بیت الخلائ، اور الگ باورچی خانہ یا

کھانہ منگوانے کی سہولت موجود ہونی چاہیے۔۔ اس کے باوجود، یہ جاننا ضروری ہے کہ آئسولیٹ ہونے والوں کے لیے بنسبت قرنطینہ گزارنے والوں کے زیادہ سخت قوائد لاگو ہوتے ہیں۔انھیں اپنے گھر یا رہائشی جگہ پر سب سے الگ تھلگ رہنا چاہیے اور جہاں تک ممکن ہو اپنے اہلِ خانہ سے بھی۔

اپنے قریبی کی شدیدعلالت، یا جنازے کے لیے سفری قرنطینہ سے رعایت

جو لوگ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ انکا Sars-Cov-2 کا ناروے میں دیا گیا ٹیسٹ منفی آیا ہے، انہیں اسی قرنطینہ سے استثنائ مل سکتا ہے۔

1. اپنے قریبی رشتےدار کی شدید علالت یا قریب المرگ سے ملاقات کے لیے آئے ہیں۔
2. اپنے قریبی رشتےدار کی تدفین یا جنازے میں شرکت کے لیے آئے ہیں۔

قریبی افراد سے مراد شریک حیات ، ساتھ رہنے والا محبوب، محبوبہ، بچے، بہن بھائی، والدین، نانا نانی یا دادا دادی، ساس سسر، یا دیگر افراد جن سے ایک شخص کا قریبی یا ذاتی تعلق ہو۔

قرنطینہ پابندی سے استثناء صرف متعلقہ مقصد کے نفاذ پر ہوگا۔ بصورت دیگر قرنطینہ لاگو ہوگا۔

وہ افراد جنکو سفری قرنطینہ سے رعایت دی گئی ہو، انکو حتی المکان دوسرے افراد, جن کے ساتھ وہ نہیں رہتے ,سے قریبی رابطہ سے گریز کرنا چاہیے۔

قرنطینہ کی رعایت سے استثنیٰ ختم ہو جاتا ہے جب کسی شخص کو فوری بخار، کھانسی یا سانس کا بھاری ہو جانا، یا ڈاکٹر اسے ممکنہ طور پر 2-SaRS-CoV سے متاثرہ شدہ گردانیں.

ناروے میں آنے والے مسافروں کے لیے کوویڈ-19 کے بارے میں محکمہ صحت کی جانب سے معلومات (مختلف زبانوں میں)

ٹیسٹ کے بارے میں(Helsenorge)

قرنطینہ ہوٹل کے بارے میں (Helsenorge)

محکمہ صحت کی طرف سے (مختلف زبانوں میں)ناروے آنے والے مسافروں کے لیے معلومات(کوویڈ19)